قادیان سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہونے والا پہلا تاریخی خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ توبہ واستغفار ہے

اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے خدا سے ایسا تعلق قائم کریں جو غیروں کو بھی نظر آئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 16 ر دسمبر 2005ء بمقام بیت الاقصیٰ قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 دسمبر 2005ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ توبہ واستغفار ہے۔حضور انور کا یہ تاریخی خطبہ جمعہ قادیان کی بستی سے پہلی مرتبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا جو دنیا کے کونہ کونہ میں سنا گیا نیز مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا آج محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے اس بستی سے میں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ اور نمائندہ کے طور پر مخاطب ہوں۔آج کا دن میرے لئے اور جماعت کیلئے دو لحاظ سے بہت اہم ہے ایک تو میرا یہاں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ کی حیثیت سے پہلی دفعہ آنا ہے اور دوسرا یہ کہ جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے یہ ایک عجیب خوشی اور روحانی سرور کا موقع ہے کہ آج حضرت مسیح موعود کا الہام جو پہلے بھی کئی دفعہ پورا ہو چکا ہے نئی شان کے ساتھ اب ایم ٹی اے کے ذریعہ پورا ہو رہا ہے کہ آپ کا پیغام دنیا کے کونہ کونہ میں پہنچایا جا رہا ہے یہ ایم ٹی اے بھی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کا ایک انعام ہے اللہ اس کو ہمیشہ اسی شان کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کا ذریعہ بناتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا جب سے میں بھارت آیا ہوں مجھ سے یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ آپ قادیان جا رہے ہیں آپ کیا محسوس کرتے ہیں۔میرا یہ جواب ہوتا ہے کہ قادیان حضرت مسیح موعود کی بستی ہے اور ہر احمدی کو اس سے خاص لگاؤ ہے۔دنیا داروں کی طرح وقتی اور صرف جذباتی تعلق نہیں بلکہ ایک احمدی جسے حضرت مسیح موعود سے روحانی تعلق ہے اس کے جذبات کی کیفیت وقتی نہیں اور نہ ہی وقتی ہونی چاہئے بلکہ یہ روحانی بجلی کی لہر کی طرح محسوس ہوتی ہے۔اس لہر کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا چاہئے۔اس بستی کے رہنے والے خوش قسمت ہیں کہ اس بستی نے مسیحا کے قدم چومے ہیں۔آپ میں سے ایک بڑی تعداد ان کی ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بستی کی حفاظت کیلئے قربانی کا عہد کیا تھا اور پھر اس عہد کو خوب نبھایا۔دین کو دنیا پر مقدم کیا۔اس لئے یہاں رہنے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دنیا کو مقصود نہ بنائے درویشوں کی نسلیں اور نئے آباد ہونے والے یاد رکھیں کہ ان کا خدا سے ایسا تعلق ہونا چاہئے کہ غیروں کو بھی نظر آئے اور یہ تبھی نظر آئے گا جب دعاؤں اور استغفار اور پاک تبدیلیوں کی طرف توجہ ہوگی پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کو نشان دکھاتا ہے ان کی دینی و دنیاوی ضروریات پوری فرماتا ہے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کا کوئی احمدی کسی دوسرے کی ٹھوکر کا باعث نہ بنے۔یہاں کے احمدیوں کی اولادوں کا فرض ہے کہ اس مقام کو سمجھیں جس کی خاطر آپ کے باپ دادا نے قربانیاں دیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کیلئے دنیا کی محبت ٹھنڈی کریں۔حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے بھی ضروری ہیں کیونکہ اللہ کی عبادت بھی حقوق العباد کے ساتھ مشروط ہے۔پس ظاہری نمازوں کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی،نظام جماعت کی اطاعت اور اپنے فرائض کی ادائیگی اللہ تعالیٰ کی عبادت کے زمرہ میں آتی ہے اس لئے کوشش ہونی چاہئے کہ کسی معاملے میں بھی کوتاہی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ توبہ اور استغفار ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک کو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ کسی برائی یا غلطی کے سرزد ہونے کے بعد ہم کس درد کے ساتھ توبہ واستغفار کرتے ہیں اور اللہ سے مدد مانگتے ہیں اور اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ دوبارہ اس غلطی کو نہ دہرائیں گے۔یہاں کے احمدیوں میں اخلاص و وفا پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا چلا جائے۔دنیا کی نظر اس بستی پر ہے اور آج آپ براہ راست ساری دنیا کے سامنے ہیں اس لئے اپنے تقویٰ کا معیار بلند کریں۔پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے پیغام کو سمجھنے والے اور دوسروں کو پہنچانے والے ہوں۔پیغام پہنچانے کیلئے پاک عملی نمونہ دکھانا بھی ضروری ہے حضور انور نے فرمایا کہ بہت سے احمدیوں کی خواہش ہے کہ یہاں آئیں لیکن بعض جگہ ویزوں کی دقت ہے اللہ اپنے فضل سے ان کی خواہش پوری کرے اور تمام مشکلات دور فرمائے یہاں کے انتظامات محدود ہیں وسائل محدود ہیں بہت سے ممالک سے لوگ آ رہے ہیں انہیں چاہئے کہ بستر وغیرہ ساتھ لائیں اور یاد رکھیں کہ یہاں رہائش کی سہولتیں کم ہوں گی سختی برداشت کرنی ہوگی۔حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب آنے والوں کو خیریت سے لائے اور وہ دعا و استغفار کے معنوں کو سمجھتے ہوئے آئیں۔